روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 10 اگست 2002ء 1423 ہجری 10 ظہور 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 181

مخفی خزانہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

میں ایک مخفی خزانہ تھا جسے کوئی پہچانتا نہ تھا۔ میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں اس لئے میں نے مخلوق کو پیدا کیا پھر میں نے انہیں اپنی معرفت بخشی تب انہوں نے مجھے پہچانا۔

(الموضوعات ملا علی القاری۔ حدیث نمبر 698)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کے افعال کو دیکھو کہ اس نے کس کس قسم کی گھڑیاں بنا رکھی ہیں۔ اور کیسے کیسے عجائبات قدرت ہیں۔ ایک طرف تو اس کی ہستی کے عقلی دلائل ہیں۔ ایک طرف نشانات ہیں۔ وہ انسان کو منوا دیتے ہیں کہ ایک عظیم الشان قدرتوں والا خدا موجود ہے۔ وہ پہلے اپنے برگزیدہ پر اپنا ارادہ ظاہر فرماتا ہے اور یہی بھاری شئے ہے جو انبیاء لاتے ہیں اور جس کا نام پیشگوئی ہے۔ ایک انسان کاغذ کا کبوتر بنا کر دکھلاوے تو اس کی نظیر دوسرے بھی کر کے دکھا دیتے ہیں اور اسے اعجاز میں شمار نہیں کیا جاتا۔ مگر پیشگوئی کا میدان وسیع ہے۔ اس کی نظیر پیدا کرنا انسان کا کام نہیں۔ ہزار ہزار برس پیشتر اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو اپنے ارادہ سے اطلاع دیتا ہے اور پھر وہ بات اپنے وقت پر پوری ہو کر رہتی ہے۔ مثلاً براہین کی ہی پیشگوئیوں کو دیکھو کہ جس قدر مخالفت ہو رہی ہے۔ مقدمات ہوئے۔ گورنمنٹ تک نوبت پہنچی۔ یہ سب اول سے اس میں درج ہیں اور پھر کامیابی فتح اور نصرت کی بھی خبر اول سے ہی دے دی۔ کوئی سوچ کر بتلاوے کہ اس میں کیا فریب اور شعبدہ ہے۔ 23-24 سال پیشتر کی چھپی ہوئی یہ کتاب ہے۔ کوئی بتلا سکتا ہے کہ ہمارے پاس اس وقت کون کون ہوتا تھا۔ اگر اہل الرائے کے نزدیک یہ ایک انسانی فعل ہے اور خدا تعالیٰ کا نہیں ہے تو وہ اس کی نظیر پیش کریں لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ جبکہ یہ حال ہے تو پھر اسے کیوں خدا تعالیٰ کا کلام نہ کہا جاوے۔

جس قدر لوگ ہماری صحبت میں رہنے والے ہیں ان میں کوئی اٹھ کر بتلاوے کہ کیا کوئی ایسا فرد بشر بھی ہے کہ اس نے کوئی نشان نہ دیکھا ہو۔ ہمارے پر سلطنت ایسے لوگوں کی ہے جو سچے اور کامل خدا سے بالکل بے خبر ہیں۔ دنیاوی امور میں اس قدر مصروفیت ہے کہ دین سے بالکل غافل رہے اور وہی فلسفہ کا زور۔ اس لئے دہریت ان میں آ گئی۔ اب ہمارا بڑا کام یہ ہے کہ نئے سرے سے بنیاد ڈالیں اور ان کو دکھا دیویں کہ خدا ہے۔

ہر ایک ہمارے پاس کسی نہ کسی ضرورت کے لئے آتا ہے مگر اصل میں بڑی ضرورت خداشناسی کی ہے۔ اسی کے نہ ہونے سے گناہ ہوتا ہے۔ کتا ایک ذلیل سے ذلیل جانور ہے مگر اس سے خوف زدہ ہو کر وہ راہ چھوڑ دیتا ہے اسی طرح جس راہ میں اسے علم ہو کہ سانپ یا بھیڑیا ہے تو اسے چھوڑ دیتا ہے۔ جب وہ ادنیٰ ترین جانوروں سے ڈرتا ہے تو کیا خدا کے وجود کا اسے اتنا بھی خوف نہیں کہ اس سے ڈر کر گناہ سے باز رہے۔ زہر اس کے سامنے ہو تو اسے نہیں کھائے گا لیکن گناہ کو دیدہ دانستہ کر لے گا۔ اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے وجود پر یقین نہیں ہے۔ حالانکہ مشاہدہ کرتا ہے کہ اس نے ایک جہنم یہاں بھی تیار کر رکھا ہے کہ جب کوئی بدکاری کرتا ہے تو اس کی سزا بھی ساتھ ہی پاتا ہے۔ جس کسی کی جہنمی زندگی ہے وہ خوب محسوس کر لے گا۔ سچی بات یہ ہے کہ جرائم پیشہ کو وہ کبھی نہیں چھوڑتا جو شخص دلیری اور چالاکی سے گناہ کرتا ہے اس کا انجام بد ہوتا ہے۔ یہ تو جسمانی طور پر گناہ کی سزا ہے لیکن روحانی طور پر بھی جو شخص خدا تعالیٰ کو نہیں پہچانتا وہ جہنم ہی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 494)

ذیلی تنظیموں سے وابستہ توقعات

تحریک جدید کی عظمت اور عالمگیر ذمہ داریوں کے پیش نظر حضرت مصلح موعود نے تینوں تنظیموں کو تحریک جدید سے ہمہ گیر تعاون کرنے کیلئے مکلف فرمایا۔ (مطالبات ص 177)

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی تحریک جدید سے تعاون کرنے کی ہدایات جاری فرمائیں۔ اس کے نتیجہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ تینوں تنظیموں میں مسابقت الی الخیرات کی ایک حسین دوڑ دیکھنا چاہتے ہیں۔ فرمایا

"خدا تعالیٰ کے فضل سے فاستبقوا الخیرات کا ایک بہت ہی حسین منظر ہمارے سامنے آئے گا یعنی جماعت کے تمام حصے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کیلئے دوڑ کر رہے ہوں گے۔"

مطبوعہ الفضل 2 دسمبر 1982ء (خطبہ جمعہ 5 نومبر 1982ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سدا بہار پودے اور خوبصورت گملے

1۔ گلشن احمد نرسری میں آؤٹ ڈور اور ان ڈور خوبصورت سدا بہار پودے۔
2۔ مختلف سائز اور ڈیزائن کے خوبصورت گملے
3۔ پودوں کیلئے سایہ دار شیڈ بنوانے کی سہولت
4۔ گھروں میں باڑ کانٹنے گلاب کے پودے کانٹنے اور گھاس کٹوانے کیلئے گلشن احمد نرسری سے رابطہ کریں۔ فون نمبر 213306

(انچارج گلشن احمد نرسری)

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم احمد حبیب صاحب کو بطور نمائندہ الفضل ضلع فیصل آباد کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھجوایا ہے۔

(1) توسیع اشاعت الفضل
(2) الفضل کا چندہ اور بقایاجات کی وصولی
(3) اشتہارات کی ترغیب

امراء۔ صدران مربیان اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر الفضل)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
مرتبہ ابن رشید
دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1919ء

یکم جنوری حضرت خلیفة المسیح الثانی نے جماعت کے مرکزی نظم ونسق کی اصلاح فرمائی اور صدر انجمن احمدیہ میں نظارتوں کا نظام جاری فرمایا۔ پہلے ناظر اعلیٰ حضرت مولوی شیر علی صاحب مقرر ہوئے۔

12 فروری تا 27 فروری حضور کا سفر لاہور۔

20 فروری امیر حبیب اللہ خان (شاہ افغانستان) جس نے حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کو شہید کروایا تھا اسے کسی نامعلوم شخص نے گولی سے اڑا دیا۔ اس کی قبر پر پتھروں کی بارش کی گئی اور مرنے کے بعد اسے رجم کیا گیا۔

23 فروری بریڈلاء ہال لاہور میں ''اسلام اور تعلقات بین الاقوام'' کے موضوع پر حضور کا خطاب۔

26 فروری مارٹن ہسٹاریکل سوسائٹی اسلامیہ کالج لاہور کے زیر اہتمام حبیبیہ ہال میں حضور کا خطاب بعنوان ''اسلام میں اختلافات کا آغاز''۔ یہ تقریر 1920ء میں شائع ہوئی۔

فروری علماء دیوبند کا حضور سے مباہلہ سے گریز۔

15 تا 17 مارچ دسمبر 1918ء کا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ اس میں حضور نے پہلے دن عرفان الٰہی کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ حاضری 5 ہزار سے زائد رہی۔

—— احمدی بچوں اور غیر موصی احمدیوں کیلئے الگ قبرستان کا انتظام کیا گیا۔

اپریل رولٹ ایکٹ کے خلاف ملک بھر میں ہنگامے ہوئے۔ 13 اپریل کو جلیانوالہ باغ امرتسر میں جنرل ڈائر نے گولی چلا دی۔ حضرت مصلح موعود نے اس کی سخت مذمت کی۔

مئی حضور نے ہندوستان میں سول نافرمانی کی تحریک اور اس کے نتائج سے متعلق مسلمانان ہند کو قیمتی مشورے دیئے۔

مئی قادیان سے بچوں کا رسالہ اتالیق جاری ہوا۔

جون قادیان میں یتیم خانہ قائم کیا گیا۔ اس کے افسر حضرت میر قاسم علی صاحب تھے۔

16 جولائی حضرت حافظ معین الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات جو 15 سال کی عمر سے حضور کے پاس تھے۔

8 ستمبر حضرت حافظ حامد علی صاحب خادم حضرت مسیح موعود کی وفات۔ حضرت مسیح موعود نے انہیں متقی، متدین اور وفادار قرار دیا تھا۔

21 ستمبر حضور نے آل انڈیا مسلم کانفرنس کے لئے ''ترکی کا مستقبل اور مسلمانوں کا فرض'' نامی کتابچہ تصنیف فرمایا۔

ستمبر قادیان سے طبی رسالہ رفیق حیات جاری ہوا۔

دسمبر گورنر پنجاب کی لاہور آمد پر مختلف فرقوں کی طرف سے ایڈریس پیش کئے گئے۔ جماعت کے وفد نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ ترکی حکومت کا زوال اسلام کی ظاہری شان وشوکت کے لئے ایک صدمہ ہے۔

26 تا 29 دسمبر جلسہ سالانہ حضور نے تقدیر الٰہی کے موضوع پر خطاب فرمایا حاضری سات ہزار سے زائد رہی۔

متفرق

—— حضور نے بعض نوجوانوں کو اہم مذاہب کی ریسرچ کے لئے ارشاد فرمایا۔

—— حضرت منشی محمد اروڑے خان صاحب اور حضرت مولوی عظیم اللہ صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود کی وفات۔

—— گرلز سکول قادیان محلہ دارالعلوم میں نئی عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔

1919ء تا 1935ء حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جماعت احمدیہ لاہور کے امیر رہے۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر
نمبر 218

آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی بھی غلام ہے

حضرت شیخ رحمت اللہ مالک انگلش ویئر ہاؤس لاہور (وفات اگست 1924ء) حضرت مسیح موعود کے عشاق میں سے تھے اور حضرت سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی کی مانند سلسلہ احمدیہ کے ایک درخشندہ گوہر اور ممتاز رکن اور انہی کی طرح ایثار، جود وسخا اور انفاق فی سبیل اللہ میں اپنی مثال آپ تھے چنانچہ حضرت اقدس نے اشتہار 4 اکتوبر 1899ء میں تحریر فرمایا:

• حبی فی اللہ شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر لاہور سیٹھ صاحب کے مصرع ثانی ہیں میں خوب جانتا ہوں کہ شیخ صاحب موصوف دل وجان سے ہمارے محب ہیں۔ انہوں نے فوجداری مقدمات میں جو میرے پر کئے گئے تھے اپنے بہت سے روپیہ سے میری مدد کی اور جوش محبت سے دیوانہ وار سرگرداں ہو کر میری ہمدردی کرتے رہے۔ اب وہ ہمارے کام کے لئے صد ہا روپیہ کا خرچ اٹھا کر لندن میں بیٹھے ہیں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 158-159)

حضرت اقدس انہیں ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھتے تھے چنانچہ انہیں مخاطب کرتے ہوئے 16 مئی 1905ء کو ارشاد فرمایا:

''ہم آپ کے واسطے دعا کرتے ہیں۔ آپ بھی اس وقت دعا کیا کریں۔ ایک تو رات کے تین بجے تہجد کے واسطے خوب وقت ہوتا ہے دوسرا جب اچھی طرح سورج چمک اٹھے تو اس وقت ہم بیت الدعا میں بیٹھتے ہیں یہ دونوں وقت قبولیت کے ہیں''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 283)

پھر چار ماہ بعد فرمایا:

''آپ کے واسطے بھی پانچ وقت نماز میں دعا کی جاتی ہے مگر اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہوتا ہے کہ تکالیف سے اپنے بندوں کو ثواب دے...... کرب اور گھبراہٹ کی کوئی بات نہیں

خدا داری چہ غم داری

خدا تعالیٰ پر پورا بھروسہ ہو تو پھر انسان کو تنور میں ڈالا جاوے۔ اسے کوئی غم نہیں ہوتا''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 283)

1900ء میں حضور کو جناب الٰہی سے بشارت ملی ''آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی بھی غلام ہے''

(اربعین نمبر 3 صفحہ 38)

اس الہامی بشارت کے ایک قدیم مصداق حضرت شیخ صاحب بھی تھے جن کی نسبت حضرت اقدس نے 12 اپریل 1903ء کو خود بتایا کہ:

''شیخ رحمت اللہ کی دکان کو آگ لگنے کا اندیشہ ہوا تو انہوں نے ننگے سر اور ننگے پاؤں گر کر دعا کی تو معاً دعا کرتے کرتے خدا تعالیٰ نے ہوا کا رخ بدل دیا اور امن امن کی آواز آ گئی اور ہر طرح اطمینان ہو گیا''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 213)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

جو شب ستم تھی دھواں دھواں وہ لہو سے ہم نے نکھار دی

4 اکتوبر 47ء کو خواجہ غلام نبی گلکار انور احمدی کشمیری لیڈر کے ذریعہ آزاد کشمیر حکومت کی بنیاد رکھی گئی

اہل کشمیر کے لئے جماعت احمدیہ کی شاندار خدمات

پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

جماعت احمدیہ نے تحریک آزادی کشمیر اور کشمیریوں کو مہاراجہ کے مظالم سے نجات دلانے کے لئے تاریخ ساز خدمات کی ہیں۔ اور کشمیر کمیٹی کے قیام اور اس کی شاندار خدمات کا حضرت مصلح موعود کی صدارت میں اعتراف اپنوں اور غیروں سب نے کیا ہے۔ کشمیر کمیٹی کے اقدامات سے مہاراجہ کشمیر اہل کشمیر کو کئی آئینی، سیاسی اور مذہبی حقوق دینے پر آمادہ ہوا۔ اس پر کشمیری لیڈر رہا ہوئے اور کشمیریوں کی صدا برصغیر سے نکل کر برطانیہ کے ایوانوں میں بھی گونجنے لگی۔ کشمیریوں کے حقوق کی ترجمانی کے لئے حضرت مصلح موعود کی ہدایت پر اخبار ''اصلاح'' جاری ہوا۔ اب تحریک آزادی کشمیر اپنے نقطہ عروج کو پہنچتی ہے۔ حضرت مصلح موعود کی خداداد فراست نے تقسیم ہند کے وقت یہ فیصلہ کیا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ آزاد کشمیر حکومت کی بنیاد ڈال دی جائے۔ چنانچہ خواجہ غلام نبی گلکار انور ایک ممتاز احمدی کشمیری لیڈر کی صدارت میں آزاد کشمیر حکومت کا قیام عمل میں آ گیا۔ تفاصیل ملاحظہ ہوں۔

یہ بھی ایک غیر معمولی الٰہی تصرف ہے کہ پہلی آزاد کشمیر حکومت کی بنیاد حضرت مصلح موعود کے ہاتھوں رکھی گئی۔ اس سلسلہ میں کچھ ضروری حوالے ملاحظہ فرمائیے:۔

پہلی تفصیل سردار گل احمد خان کوثر سابق مدیر اخبار ''ہمارا کشمیر'' اور سابق چیف پبلسٹی آفیسر جمہوریہ حکومت کشمیر کے اس مضمون سے پڑھتے ہیں جو انہوں نے اپنے اخبار روزنامہ ''ہمارا کشمیر'' مظفر آباد کی 4 اکتوبر 1953ء کی اشاعت میں شامل کیا۔ سردار گل احمد خان کوثر لکھتے ہیں:۔

''یکم اکتوبر 1947ء کو جونا گڑھ میں عارضی متوازی حکومت کا اعلان کیا گیا اور نواب جونا گڑھ کو معزول کیا گیا۔ جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ نے دیکھا کہ یہی وقت کشمیریوں کی آزادی کا ہے تو آپ نے کشمیری لیڈروں اور ورکروں کو بلایا۔ میٹنگ میں یہ فیصلہ ہوا کہ مفتی اعظم ضیاء الدین صاحب ضیاء کو عارضی جمہوریہ کشمیر کا صدر بنایا جائے۔ مگر انہوں نے انکار کیا اس کے بعد ایک اور نوجوان قادری صاحب کو کہا گیا۔ اس نے بھی انکار کیا۔ آخر میں قرعہ خواجہ غلام نبی صاحب گلکار انور صاحب کے نام پڑا۔ 2 اکتوبر 1947ء کو گجرات میں ایک اور میٹنگ ہوئی جس میں غضنفر علی خان وغیرہ سے مشورہ ہوا''۔

آگے چل کر لکھتے ہیں:۔

''3 اکتوبر 1947ء کو بمقام پیرس ہوٹل متصل ریلوے پل راولپنڈی کارکنوں کی کئی میٹنگیں ہوئیں۔ آخر مسودہ پاس ہو کر خواجہ غلام نبی صاحب گلکار انور کے ہاتھ سے لکھ کر انور۔ بانی صدر ''عارضی جمہوریہ حکومت کشمیر'' کے نام سے ہری سنگھ کی معزولی کا اعلان ہوا۔ خواجہ غلام نبی گلکار انور صاحب نے یہ تار راولپنڈی صدر تار گھر سے غالباً چالیس روپیہ دے کر دے دیا۔ یہ پریس ٹیلیگرام ہندوستان اور پاکستان کے اخبارات کے علاوہ اے پی آئی کو دیا گیا۔ راولپنڈی میں اس وقت اے پی پی کا کوئی نمائندہ نہیں تھا۔ مسٹر بشارت ''پاکستان ٹائمز'' کے نمائندے تھے۔ اعلان کے بعد 5 تاریخ کو راقم الحروف خواجہ غلام نبی گلکار انور صاحب اور بشارت صاحب نے باجازت باقی ممبران کیبنٹ سردار محمد ابراہیم خان صاحب پرائم منسٹر عارضی جمہوریہ حکومت کشمیر کا بیان تیار کر کے شائع کر دیا جو اخبارات میں چھپ گیا۔ خواجہ غلام نبی گلکار انور صاحب بانی، صدر عارضی جمہوریہ حکومت کشمیر کے بیان میں یہ واضح کر دیا گیا کہ 4 اکتوبر 1947ء ایک بجے رات کے بعد ہری سنگھ کی معزولی کے ساتھ ''عارضی جمہوریہ حکومت کشمیر'' کا قیام بمقام مظفر آباد عمل میں لایا گیا۔ اور انور اس حکومت کا صدر ہے۔ 4 اکتوبر 1947ء کو بمقام پیرس ہوٹل راولپنڈی حسب ذیل وزیر اور عہدہ دار مقرر ہوئے۔ چونکہ معاملہ عارضی تھا اور کسی کو کیا گمان تھا کہ یہ حقیقت بن کر رہے گا۔ مگر دل سے جو آواز نکلتی ہے اثر رکھتی ہے۔

صدر ''عارضی جمہوریہ حکومت کشمیر'' خواجہ غلام نبی صاحب گلکار انور پرائم منسٹر سردار محمد ابراہیم خاں صاحب بمشورہ مولوی غلام حیدر صاحب جنڈالوی (سردار ابراہیم خان صاحب میٹنگ میں موجود نہ تھے) وزیر مالیات سید نذیر حسین شاہ، وزیر دفاع مولوی غلام حیدر جنڈالوی، چیف پبلسٹی آفیسر گل احمد خان کوثر (راقم الحروف)۔ میٹنگ میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ خواجہ انور صاحب کو سرینگر فوراً روانہ کر دیا جائے اور انہیں مکمل اختیار دے دیا گیا کہ وہ جنہیں مناسب سمجھیں انڈر گراؤنڈ گورنمنٹ میں وزیر یا عہدیدار بنا لیں۔ چنانچہ ریڈیو سے 4,5 اکتوبر 1947ء کو پے در پے ''عارضی جمہوریہ حکومت کشمیر'' کے قیام کا اعلان بمقام مظفر آباد ہوتا رہا''۔

(تاریخ احمدیت جلد ششم ص 655 تا 658)

☆ محترمہ بلقیس تاثیر نے اپنی انگریزی کتاب ''دی کشمیر آف شیخ محمد عبداللہ'' کے صفحہ 317 پر اس امر کا ذکر کیا ہے کہ (آزاد کشمیر کی) پہلی حکومت کا قیام 4 اکتوبر 1947ء کو مسٹر غلام نبی گلکار انور کے ہاتھوں ہوا تھا۔

☆ اب ایک حوالہ ''نوائے وقت'' سے پیش کیا جاتا ہے۔ معروف کشمیری قلمکار کلیم اختر کا ایک مضمون ''آزاد کشمیر کی سیاسی و مذہبی تنظیمیں اور ان کا کردار'' روزنامہ ''نوائے وقت'' مورخہ 29 ستمبر 1989ء میں شائع ہوا۔ جناب کلیم اختر اپنے متذکرہ مضمون میں لکھتے ہیں:۔

☆ ''خواجہ غلام نبی گلکار ایم۔ ایل۔ اے مسلم کانفرنس اسمبلی پارٹی کے رکن تھے اور انہوں نے ہی 4 اکتوبر 1947ء کو انور کے نام سے آزاد کشمیر حکومت کا اعلان کیا تھا''۔

(نوائے وقت 29 ستمبر 1989ء)

عمائدین کشمیر میں خواجہ غلام نبی گلکار کی منفرد حیثیت

سری نگر کے احمدی سپوت خواجہ غلام نبی گلکار (پیدائش 1909ء) تحریک آزادی کشمیر کے ایک پرجوش اور اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان تھے۔ جب حضرت مصلح موعود 1929ء میں سری نگر تشریف لے گئے تو خواجہ غلام نبی گلکار صاحب کو حضور کی مجالس سے فیضیاب ہونے کا خوب موقع ملا۔ چنانچہ انہوں نے 1930ء کے شروع میں اصلاحی پبلک تقاریر کا سلسلہ شروع کیا اور حضرت مصلح موعود کی نصائح کے پیش نظر تعلیم اور اتحاد کا خوب پرچار کیا۔ تحریک آزادی کشمیر میں وہ گویا ہراول دستے میں شامل تھے۔

مورخ کشمیر منشی محمد الدین فوق اپنی مشہور کتاب ''تاریخ اقوام کشمیر'' جلد 2 ص 451 پر لکھتے ہیں ''جب شیخ محمد عبداللہ جن کی خدمات اولین نے ان کو شیر کشمیر کا خطاب دیا ہے علی گڑھ میں تعلیم پا رہے تھے خواجہ غلام نبی ان ایام سے بھی قبل اپنی قومی پستی کا زبردست احساس رکھتے تھے۔ آپ نے چند مسلمانوں کو منظم کیا لیکن ریاست میں ان ایام میں انجمن بنانا جرم تھا۔ آپ نے مسجدوں، دعوتوں، خانقاہوں اور میلوں اور ایسے ہی اجتماعات سے انجمنوں کا کام لے کر لیکچر وغیرہ شروع کر دیئے۔ آپ کے ساتھ ان دنوں مسٹر عبدالغنی ننگرو ولد صابر جونگرو ساکن پلوامہ اور فتح کدل سرینگر کے ایک لڑکے غلام حسن ولد حبیب اللہ صابوں کے سوا کوئی آگے آنے والا نہ تھا۔ ان ایام میں شیخ محمد عبداللہ علی گڑھ سے ایم ایس سی ہو کر واپس کشمیر آ چکے اور سٹیٹ ہائی سکول میں سائنس ماسٹر مقرر ہو چکے تھے۔ اور آپ سے اکثر بلکہ روزانہ ملا کرتے تھے''۔ (تاریخ احمدیت جلد ششم ص 425,426)

باقی صفحہ 4 پر

جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کا
21 واں جلسہ سالانہ

رپورٹ: وسیم احمد ظفر ثانی صاحب مربی سلسلہ

خدا کے فضل اور احسان سے جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کو 21واں جلسہ سالانہ اپنی اعلیٰ دینی روایات کے مطابق مورخہ 10،9 مارچ 2002ء منعقد کرنے کی توفیق ملی جو کہ دارالحکومت آبی جان سے تقریباً 35 کلومیٹر دور ساحل سمندر پر واقع خوبصورت شہر بسم (Bassam) میں منعقد کیا گیا۔ ملک کی خراب سیاسی صورت حال کے پیش نظر یہ جلسہ ایک سال کے تعطل کے بعد منعقد ہوا۔

دعوت بذریعہ ذرائع ابلاغ

جلسہ سے ایک ہفتہ قبل پریس کانفرنس کی گئی جس میں ملک کے گیارہ مشہور اخبارات کے نمائندگان تشریف لائے تھے۔ اس کانفرنس میں جماعت کا تعارف اور جلسہ سالانہ کی اہمیت بتائی گئی۔ اخبارات نے اس کارروائی کو جلسہ سے قبل شائع بھی کیا۔

علاوہ ازیں جلسہ سے قبل دو دفعہ نیشنل ریڈیو پر اور ایک دفعہ نیشنل ٹیلیویژن پر جماعت کا پیغام اور جلسہ سالانہ کی غرض وغایت بیان کرکے جلسہ میں شمولیت کیلئے دعوت دی گئی۔ اسی طرح مختلف لوکل ریڈیو اسٹیشنوں سے جماعت کا پیغام "جلسہ سالانہ سپیشل" کے حوالہ سے نشر کیا گیا۔ نیز جلسہ سالانہ کے اشتہارات اور دعوت نامے شائع کرکے تمام آئیوری کوسٹ میں بھجوائے گئے۔

تیاری جلسہ گاہ

افسر جلسہ سالانہ مکرم عبداللہ دوراگو صاحب نے بسم (Bassam) کی لوکل انتظامیہ سے رابطہ کرکے شہر کے وسط میں جلسہ گاہ کے لئے ایک وسیع سپورٹس کمپلیکس حاصل کیا۔

قیام وطعام: دو مربیان، مکرم رافع احمد تبسم اور مکرم راغب ضیاء الحق صاحب نے مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ سے مل کر بسم (Bassam) شہر میں دو سکول رہائش کے لئے حاصل کئے اور معزز مہمانوں کے لئے ایک ہوٹل میں رہائش کا انتظام کیا گیا۔

مہمانوں کے لئے لنگر خانہ حضرت مسیح موعود جلسہ سے دو روز قبل ہی جاری کر دیا گیا تھا جو کہ جلسہ سے تین دن بعد تک بھی جاری رہا۔ اس کی ذمہ داری عبدالقیوم پاشا صاحب اور ان کی ٹیم کے ذمہ تھی۔

طبی امداد: دوران جلسہ مریضوں کو طبی امداد بھی مہیا کی جاتی رہی۔ ڈاکٹر تورے سلام صاحب اور خاکسار (وسیم احمد ظفر ثانی مربی سلسلہ) یہ فریضہ انجام دیتے رہے۔

نمائش: ہر سال کی طرح اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جماعتی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس نمائش کے لئے مجوزہ ہال کو بڑی خوبصورتی سے مختلف تصاویر سے سجایا گیا تھا۔

تمام مہمانوں نے بڑے ذوق وشوق سے اس نمائش کو دیکھا اور تاثرات والی کتاب میں اپنے نہایت ہی حوصلہ افزا ریمارکس درج کئے۔

جلسہ کا پہلا روز 9 مارچ

افتتاحی اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ اور افتتاحی خطاب فرمایا۔

بعد ازاں معزز مہمانوں میں سے سابق میئر بسم مکرم Guy Kanga صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جن کے بعد بعض نومبائعین نے قبول احمدیت کے حوالہ سے اپنے واقعات بیان کئے۔

اس اجلاس میں وفات مسیح اور آمد مسیح موعود کے موضوع پر ایک علمی تقریر بھی ہوئی جو کہ مکرم عمر معاذ صاحب کولی بالی نے کی۔ جس کے بعد انہوں نے احباب کے سوالات کے جوابات دیئے۔

کھانے اور نماز ظہر وعصر سے فارغ ہونے کے بعد دوسرا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت اور نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم ابوالقاسم تورے صاحب مشنری بسم نے "شادی ایک بابرکت نظام" کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مکرم صدیق آدم صاحب نے پیش کی۔ اس اجلاس کے اختتام پر بھی نومبائعین نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

دوسرا روز 10 مارچ

دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا اور نماز فجر کے بعد مکرم امیر صاحب نے درس قرآن دیا۔ آج صبح تیسرا اجلاس شروع ہوا جس کی صدارت مکرم عبداللہ دوراگو صاحب افسر جلسہ سالانہ وصدر خدام الاحمدیہ آئیوری کوسٹ نے کی۔ مکرم عمر معاذ صاحب نے مالی قربانی کی اہمیت اور اس کے انسانی زندگی پر مادی اور روحانی اثرات کو بیان کیا۔ جس کے بعد مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی اور عمر معاذ صاحب نے احباب کے سوالات کے جوابات دیئے۔

مکرم عبدالرشید صاحب انور امیر ومشنری انچارج آئیوری کوسٹ نے اپنے اختتامی خطاب میں تمام احباب اور مہمانان کرام کا شکریہ ادا کیا۔ آخر پر محترم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔ کھانے اور نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد احباب ذکر الٰہی کرتے ہوئے اپنے اپنے گھروں کو واپس لوٹ گئے۔

حاضری: ملک کی خراب سیاسی صورت حال اور سفر کی بہت سی مشکلات کی وجہ سے آئیوری کوسٹ میں عام آدمی کے لئے سفر کرنا نہایت مشکل امر ہے۔ بغیر ریذیڈنٹ کارڈ کے گھر سے باہر قدم نکالنا ناممکن ہے۔ ہر شہر کے داخلی اور خارجی راستہ پر پولیس اور فوج کی چیک پوسٹیں ہیں۔

ان حالات کے باوجود محض خدا کے فضل سے اس سال آئیوری کوسٹ کی 103 جماعتوں کے 1825 افراد نے جلسہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ جن میں 55 ائمہ اور 40 گاؤں کے چیفس شامل ہیں۔

جلسہ کے دوران صحافی حضرات اور نیشنل ٹی وی جلسہ سالانہ کی کوریج کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ جلسہ کے بعد 5 مشہور اخبارات نے جلسہ کی خبریں نہایت واضح اور اچھے رنگ میں شائع کیں۔ اور نیشنل ٹی وی پر خبرنامہ کے دوران جلسہ کی کارروائی دکھائی گئی۔

نومبائعین کی تربیت

دوران جلسہ مختلف شعبوں میں تقریباً 200 کارکنان نے خدمت کی توفیق پائی اور لجنہ کی ایک ٹیم نے مہمانوں کیلئے کھانا تیار کیا۔

اس جلسہ کے ذریعہ نومبائعین کی خاص تربیت کا موقع ملا۔ الحمدللہ اس کے بڑے اچھے نتائج سامنے آئے۔

محض خدا کے فضل سے امسال جلسہ میں شامل ہونے والے تمام احباب اور مہمان جلسہ کی کارروائی اور انتظامات کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ احمدی احباب کا کہنا تھا کہ اس جلسہ سے ہمارے ایمان میں اضافہ ہوا ہے۔

اخبارات کے دو نمائندے جب جلسہ گاہ پہنچے تو انہوں نے جلسہ گاہ کی آرائش وزیبائش، انتظام اور نظم وضبط دیکھ کر کہا کہ ہمارا خیال تھا کہ یہ جلسہ بھی دوسرے لوگوں کے جلسوں کی طرح غیر منظم اور چھوٹا سا ہوگا۔ لیکن جلسہ گاہ کو بھرا ہوا اور اتنی بڑی تعداد میں حاضرین کو دیکھ کر لگتا ہے کہ احمدیت ایک منظم جماعت ہے جو کہ وسیع پیمانے پر اپنے اجتماعات منعقد کرتی ہے۔

شہر گاگنوا Gagnoa جہاں پر حال ہی میں ایک پورا محلہ احمدیت کی آغوش میں آیا ہے۔ وہاں سے محلہ کی بڑی بیت الذکر کے امام صاحب اپنے وفد کے ساتھ اس جلسہ میں شامل ہوئے۔ جلسہ کے بعد انتظامات اور تقاریر پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے ہمارے ایمان اور بھی زیادہ مضبوط ہوئے ہیں اور اب ہم واپس جا کر نئے جذبہ اور ولولہ سے احمدیت کی ترقی کیلئے کام کریں گے۔

(الفضل انٹرنیشنل 31 مئی 2002ء)

اپنے بھائی کی غلطی دیکھ کر اس کے لئے دعا کرو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

صلاح تقوٰی، نیک بختی اور اخلاقی حالت کو درست کرنا چاہئے۔ مجھے اپنی جماعت کا یہ بڑا غم ہے کہ ابھی تک یہ لوگ آپس میں ذرا سی بات سے چڑ جاتے ہیں عام مجلس میں کسی کو احمق کہہ دینا بھی بڑی غلطی ہے اگر اپنے کسی بھائی کی غلطی دیکھو تو اس کے لئے دعا کرو کہ خدا اسے بچا لیوے۔ یہ نہیں کہ منادی کرو۔ جب کسی کا بیٹا بدچلن ہو تو اس کو سردست کوئی ضائع نہیں کرتا بلکہ اندر ایک گوشہ میں سمجھاتا ہے کہ یہ برا کام ہے اس سے باز آجا۔ پس جیسے رفق، حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو۔ جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے۔ اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہو گیا۔ پس جب اس کی اپنی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے تو اسے دوسرے کو کہنے کا کیا حق ہے۔

(ملفوظات جلد سوم۔ ص 590)

بقیہ صفحہ 3

سرینگر کے مقبول عام اخبار "اصلاح" نے تحریر کیا۔

"کشمیر کا ہر کس وناکس بخوبی جانتا ہے کہ مسٹر گلکار ہی وہ مایہ ناز ہستی ہے جس کو سب سے پہلے اپنی قوم کی مظلومی و بے کسی کے خلاف آواز اٹھانے کا فخر حاصل ہوا۔ کشمیر کا بچہ بچہ اس امر کا زندہ گواہ ہے کہ مسٹر گلکار ان ہونہار نوجوانوں میں سے ہے جس کے دل نے سب سے پہلے قوم کی خستہ حالی پر درد محسوس کیا جونہی اس نے عالم شباب میں قدم رکھا اس کی نگاہ قوم کی زبوں حالی و بدحالی پر پڑی اور اس کے دل پر ایسی چوٹ پڑی کہ وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر تحریک کشمیر کا جھنڈا بلند کرتا ہوا میدان میں کودا اور خطرات ومصائب کی پرواہ نہ کرتے ہوئے قوم کو بیدار اور ہوشیار کرنے کے لئے عملی جدوجہد شروع کر دی۔ اس مجاہد اعظم کی درد بھری آواز اور مخلصانہ تحریک نے صدیوں کے سوئے ہوئے غلام ملک کو بیدار کیا اور سالہا سال کی روندی ہوئی قوم میں زندگی کی لہر پیدا کر دی۔"

("اصلاح" 27 نومبر 1935ء تاریخ احمدیت جلد ششم ص 426)

20 ویں صدی کی اہم سائنسی ایجادات

1901ء سیفٹی ریزر

اگرچہ سیفٹی ریزر دیکھنے میں بہت معمولی سی چیز ہے مگر اس کی ایجاد سے پہلے شیو بنانا کبھی اتنا آرام دہ نہیں تھا جتنا اب ہے۔ کنگ کیمپ جلیٹ نامی ایک امریکی نے 1901ء میں پہلی بار اس شکل کا سیفٹی ریزر ایجاد کیا جیسا آج کل مستعمل ہے۔ وہ 1895ء سے شیو کے لئے ایک ایسا آلہ ایجاد کرنے میں مصروف تھا جو استرے سے زیادہ بہتر اور محفوظ طریقے کے ساتھ انسانی چہرے کے نشیب و فراز پر چل سکے اور اس سے عام آدمی بھی بھرپور فائدہ اٹھا سکے۔

1902ء ایئر کنڈیشننگ

1900ء تک بہت کم لوگ ایسے تھے جو لب پر شکایت لائے بغیر موسم گرما کی سختیاں برداشت کر سکتے۔ کیونکہ صرف وہی لوگ ان سختیوں سے بچ سکتے تھے جو پہاڑ پر جانے کے اخراجات برداشت کر سکتے۔ لیکن آج ہم ایئر کنڈیشننگ کی بدولت موسم گرما کا گرم ترین دن بھی ایک بند کمرے میں خوشگوار طور پر بسر کر سکتے ہیں۔ اگرچہ ایئر کنڈیشننگ یا موسم گرما کو خوشگوار بنانے کا تصور ہمیں قدیم مصری اور قدیم رومی معاشروں میں بھی ملتا ہے۔ پندرہویں صدی میں مشہور زمانہ اطالوی مصور لیونارڈو ڈونچی نے بھی آبی طاقت سے چلنے والے ایک پنکھے کا تصور پیش کیا تھا لیکن ایسی پہلی مشین جو فضا میں نمی کی مقدار کم کرکے ہوا کو ٹھنڈا کر سکے 1902ء میں ایک امریکی سائنسدان ولس ایچ کیریر نے ایجاد کی تھی۔ یہ مشین اس نے اینچ پرنٹنگ کے لئے ایجاد کی تھی کیونکہ اسے رنگین طباعت کے لئے غیر مرطوب اور ٹھنڈی آب و ہوا کی ضرورت تھی۔ اس کی یہ ایجاد 1920ء تک منظر عام پر آ سکی۔ 1920ء میں جب پہلی مرتبہ بہت سے سینما ہال اور تھیٹر ایئر کنڈیشنڈ ہوئے تو لوگ اس ایجاد سے واقف ہو سکے۔ پھر 1930ء کی دہائی میں پہلی بار سنٹرل ایئر کنڈیشننگ کا نظام متعارف کرایا گیا۔

1903ء ہوائی جہاز

ہوائی جہاز اس صدی کا جدید ترین اور تیز رفتار ترین ذریعہ نقل و حمل ہے صرف خلائی جہاز یا راکٹ اس سے تیز سفر کر سکتا ہے۔ آج کا جدید جمبو جیٹ مسافروں کی ایک بڑی تعداد اور بھاری ترین لوڈ کے ساتھ صرف پانچ گھنٹے میں براعظم امریکہ کو عبور کر سکتا ہے یا پھر شکاگو سے کلکتہ تک کا تقریباً آدھی دنیا کا سفر صرف چودہ گھنٹے میں طے کر سکتا ہے۔

زمانہ قدیم سے ہوا کے دوش پر پرندوں کی طرح پرواز کرنے کی انسانی خواہش مکمل طور پر 1903ء میں پوری ہوئی۔ اگرچہ انسان کئی صدیوں سے فضائے بسیط میں مختلف ذرائع کے ذریعے پرواز کی کوشش کر رہا تھا۔ 1903ء میں دو امریکی بھائی آرول اور ولبر رائٹ ایک ایسی مشین بنانے میں کامیاب ہو گئے جو ہوا سے بھاری ہونے کے باوجود فضا میں کامیابی سے اڑ سکتی تھی۔ انہوں نے اس کا نام فلائر رکھا۔ اس میں بارہ ہارس پاور کا انجن نصب تھا جو پٹرول سے کام کرتا تھا۔ 17 دسمبر 1903ء کو آرول رائٹ نے اس مشین کے ساتھ کامیاب تجرباتی پرواز کا مظاہرہ کیا جو صرف 12 سیکنڈ کا تھا مگر آنے والے دنوں کی طویل ترین پروازوں کا پیش خیمہ۔

1903ء برقی قلب نگاری

دل کی تکالیف کی تشخیص اور دھڑکنوں کی پیمائش کرنے والا آلہ ای سی جی کہلاتا ہے۔ یہ مخفف ہے الیکٹروکارڈیوگراف کا۔ یہ مفید آلہ بھی اس صدی کے آغاز میں 1903ء میں ایجاد ہوا تھا۔ 1903ء میں ہالینڈ میں ہالینڈ کے ایک ماہر عضویات ولیم آئن تھوون نے الیکٹروکارڈیوگراف کی ابتدائی شکل ایجاد کی تھی جو آغاز میں گیلوانومیٹر کہلاتی تھی۔ اس مشین کے ساتھ آئن تھوون نے طب کی تاریخ میں پہلی بار انسانی دل کی دھڑکن سے اٹھنے والی خفیف سے خفیف برقی رو کو ریکارڈ کیا۔ اپنی اس مشین کے ساتھ کئے گئے تجربات کی روشنی میں آئن تھوون نے 1907ء اور 1908ء میں جو رپورٹ شائع کرائی وہ ہی آج کی جدید الیکٹروکارڈیوگرافی یا برقی قلب نگاری کی بنیاد بنی۔ 1924ء میں آئن تھوون کو اس کی اس مایہ ناز ایجاد پر نوبل انعام دیا گیا تھا۔

1906ء گردش نمائی قطب نما

صدیوں سے جہاز رانی میں سمت معلوم کرنے کے لئے مقناطیسی قطب نما مستعمل تھا مگر پچھلی صدی میں جب بحری جہاز لکڑی کی بجائے فولاد اور لوہے سے بننے لگے تو مقناطیسی قطب نما کی کارکردگی موثر نہ رہی۔ 1852ء میں اس مشکل پر قابو پانے کے لئے جائروسکوپ ایجاد کیا گیا جو اپنے محور کے گرد گھوم کر ایک ہی سمت قائم رکھتا تھا۔ 1906ء میں اسی گردش نما یا جائروسکوپ کے اصول پر ایک جرمن سائنسدان ہرمن آنشوٹز کامیف نے گردش نمائی قطب نما ایجاد کیا جو کارکردگی میں اپنے پیشرو جائروسکوپ سے بہت بہتر تھا۔ یہ آلہ بعد ازاں ہوائی جہازوں میں سمت معلوم کرنے کے لئے استعمال کیا جانے لگا اور سمندر کے ساتھ ساتھ فضاؤں میں بھی انسان کے لئے جہاز رانی آسان ہوگئی۔

1906ء ریڈیو کی باقاعدہ نشریات کا آغاز

زمین کی فضاؤں میں اگرچہ مارکونی نے پہلا ریڈیائی سگنل 1895ء میں نشر کیا تھا مگر یہ سگنل کسی انسانی آواز پر مشتمل نہیں تھا بلکہ ایک ٹیلی گراف کوڈ تھا۔ 1906ء میں امریکہ کے اے آر فیسنڈن نے ریڈیو پر پہلی انسانی آواز نشر کی۔ اس طرح انیسویں صدی کے آخری عشرہ میں ایجاد ہونے کے باوجود ریڈیو کی تمام ترویج و ترقی بیسویں صدی کے اوائل میں ہوئی۔ 1920ء میں دنیا کا پہلا باقاعدہ ریڈیو سٹیشن قائم ہوا۔

1907ء ہیلی کاپٹر

دنیا کی فضائی تاریخ لکھنے والے اس بات پر متفق ہیں کہ پہلا انسان بردار ہیلی کاپٹر فرانس میں 1907ء کے دوران فضاؤں میں بلند کیا گیا تھا۔ کچھ تاریخ دان فرانسیسی موجد پال کارنو کو اس پہلے انسان بردار ہیلی کاپٹر کا خالق قرار دیتے ہیں جب کہ کچھ دوسرے تاریخ دان فرانس کے ہی ایک اور شخص لوئیس برجی کو ہیلی کاپٹر کی ایجاد کا سہرا پہناتے ہیں۔ لیکن یہ تمام ہیلی کاپٹر کامیابی سے پرواز نہ کر سکے اور دنیا کا کامیاب ترین ہیلی کاپٹر امریکی موجد سکورسکی نے 1939ء میں تیار کیا۔

1914ء عسکری ٹینک

آج عسکری یا فوجی ٹینک کی اہمیت سے دنیا کا بچہ بچہ واقف ہے۔ خود ہمارے ہاں بھی 1965ء اور 1971ء کی جنگوں میں یہ بکتر بند گاڑیاں مستعمل رہی ہیں۔ ٹینک برطانوی سائنسدانوں نے 1914ء میں ایجاد کیا تھا اور برطانوی افواج نے اسے سب سے پہلے جنگ عظیم اول میں سومے کے محاذ پر 1916ء میں استعمال کیا۔ ابتدائی ٹینک اپنی ظاہری شکل کی وجہ سے انتہائی بھدے اور سست رو تھے۔ 1917ء تک یہ ایجاد اپنی تخلیق کے ارتقائی عمل سے گزری اور پھر اس نے آج کے جدید ٹینکوں کی شکل اختیار کی۔

1926ء مائع ایندھن راکٹ

کہا جاتا ہے کہ راکٹ چینیوں نے 1232ء سے 1300ء کے درمیان ایجاد کیا تھا جو ٹھوس بارود پر مشتمل تھا۔ راکٹ کی یہ قدیم شکل آج بھی آتشبازی کے مظاہروں میں مستعمل ہے۔ لیکن جو راکٹ انسان کو چاند تک لے کر پہنچا وہ ایک مائع ایندھن راکٹ تھا۔

اگرچہ ایسے راکٹ پر تجربات انیسویں صدی سے جاری تھے مگر مائع ایندھن راکٹ کی ایجاد کا سہرا 1926ء میں ایک امریکی سائنسدان آر ایچ گارڈرڈ کے سر بندھا۔ گارڈرڈ کے راکٹ کے اصولوں پر دوسری جنگ عظیم کے دوران جرمنوں نے دنیا کا پہلا جنگی مقاصد رکھنے والا راکٹ وی ٹو V-2 ایجاد کیا جو آج کے جدید گائیڈڈ میزائل کی ابتدائی شکل تھی۔ جنگ عظیم دوم کے بعد جرمن سائنسدان امریکہ چلے آئے جہاں راکٹ سازی پر مکمل تحقیق ہوئی جس کے نتیجے میں دنیا کا طویل ترین راکٹ سیٹرن پنجم وجود میں آیا جو انسان کو چاند پر لے گیا۔ آج ہمارے غوری اور شاہین میزائل بھی راکٹ سازی میں پاکستان کی ترقی کا ثبوت ہیں۔

1926ء ٹیلی ویژن

آج دنیا کے بیشتر ممالک میں ٹیلی ویژن نہ صرف ایک تفریح کا ذریعہ ہے بلکہ ایک موثر ذریعہ ابلاغ بھی لیکن اس صدی کی دوسری دہائی تک یہ ایجاد محض دیوانے کا خواب سمجھی جاتی تھی۔ لیکن یہ خواب 1926ء میں شرمندہ تعبیر ہوا۔ اگرچہ پچھلی صدی سے تصویر کی ریڈیائی ترسیل کی کوششوں میں بہت سے سائنسدان مصروف تھے مگر کامیابی کا سہرا برطانوی موجد جان لوئیگی بیرڈ کے سر بندھا۔ لوئیگی ہی کے تخلیق کردہ ٹیلی ویژن سسٹم پر دنیا کا پہلا ٹیلی ویژن پروگرام نشر ہوا۔ مگر لوئیگی کے بعد آج کے ٹیلی ویژن کو اس کی موجودہ شکل ایک امریکی موجد ڈاکٹر ولادی میر کے زورکن نے 1929ء میں دی۔ ٹیلی ویژن کی دنیا میں انقلاب 1950ء کی دہائی میں آیا جب رنگین نشریات کا آغاز ہوا۔

1927ء بولتی فلمیں

فیچر فلمیں بیسویں صدی کے آغاز سے تیار ہونے لگی تھیں مگر آواز کے بغیر 1913-14ء میں مشہور

موجد ایڈیسن نے متکلم فلموں پر کچھ تجربات کئے جو کوئی خاص کامیابی نہ حاصل کر سکے۔ کہیں جا کر 1926ء میں ایسے آلات ایجاد ہوئے جن کے ذریعے سلولائیڈ پر تصویر کے ساتھ آواز ریکارڈ کرنا ممکن ہو سکا۔ یہ سسٹم ویٹا فون کہلایا اس سسٹم کے ساتھ وارنر برادرز کی پہلی بولتی ہوئی فیچر فلم ''ڈان جوان'' Don Juan 1926ء ہی میں تیار کی مگر اس فلم میں کوئی انسانی آواز نہیں تھی صرف موسیقی کو عکس کے ساتھ ہم آہنگ کیا گیا تھا۔ اس لحاظ سے یہ دنیا کی پہلی متکلم فلم ہونے کے باوجود بھی متکلم نہ تھی۔ وارنر برادرز ہی نے 1927ء میں ایک فلم ''دی جاز سنگر'' تیار کی یہ فلم دنیا کی پہلی متکلم فلم تسلیم کی گئی۔

1930ء کمپیوٹر

بیسویں صدی کا آخری حصہ کمپیوٹر کا زمانہ یا کمپیوٹر ایج ہے۔ آج انسان کے بے شمار کار عقلیہ عام حساب کتاب سے کتابت تک اور خلائی مہمات سے مصنوعات سازی میں کوالٹی کنٹرول تک کمپیوٹر انجام دے رہے ہیں۔

کمپیوٹر پر بھی پچھلی صدی سے کام ہو رہا تھا اور اس سلسلے میں پہلی کامیاب کوشش 1830ء میں چارلس بے بج نامی ایک سائنسدان نے کی تھی۔ اس کے ٹھیک سو سال بعد 1930ء میں ایک امریکی الیکٹریکل انجینئر وینوربش نے دنیا کا پہلا مثیل کمپیوٹر Analog Computer ایجاد کیا۔ وہ اپنی اس ایجاد کو Diffemtialanalyzer کہتا تھا۔ اس کی اس ایجاد میں جنگ عظیم دوم کے دوران بڑی پیش رفت ہوئی۔ اس کے بعد 1944ء میں ہاورڈ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر Howardaiken نے ڈیجیٹل کمپیوٹر کی ابتدائی شکل ایجاد کی جس میں بعد میں آنیوالی دہائیوں میں بڑی تبدیلیاں آتی گئیں اور بالآخر کمپیوٹر سازی کی پوری صنعت وجود میں آ گئی۔

1935ء راڈار

1925ء میں دو امریکی سائنسدانوں نے پہلی مرتبہ کرہ ارض کے آئینوسفیئر کی بلندی کی پیمائش کے لئے ریڈیائی لہروں کا استعمال کیا اور ان کے آئینوسفیئر سے ٹکرا کر واپس آنے سے آئینوسفیئر کی صحیح بلندی کا اندازہ لگا لیا۔ ریڈیائی لہروں کا یہ استعمال راڈار جیسی مفید ایجاد کی طرف پہلی پیش قدمی تھی۔ 1935ء میں ایک سکاٹ سائنسدان ابرٹ اے واٹسن واٹ نے راڈار کی ابتدائی شکل ایجاد کی اس کی یہ ایجاد 17 میل کی دوری سے ہوائی جہاز یا بحری جہاز کا سراغ لگا لیتی تھی۔ اسی دوران دوسری جنگ عظیم چھڑ جانے سے ریڈار کی ضرورت بڑھ گئی اور 1940ء تک مائیکرو ویو راڈار جو طویل فاصلوں سے اشیاء کا سراغ لگا لیتے تھے۔

1939ء جیٹ انجن

جیٹ انجن کی ایجاد سے پہلے ہوائی جہاز سست رو تھے اور ان کی سفر کرنے کی صلاحیت بہت کم تھی۔ ہوائی جہازوں کی یہ خامیاں دور کرنے کے لئے بیسویں صدی کی دوسری دہائی سے نہ سائنسدانوں نے جیٹ پروپلشن کی اہمیت کو جانتے ہوئے جیٹ انجن کی تیاری شروع کر دی تھی۔ اس کے تقریباً 18 سال بعد 1938ء میں برطانوی ائرفورس کا فرانک وٹل ابتدائی جیٹ انجن ایجاد کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ اگرچہ اس نے اپنے انجن کو 1939ء میں پیٹنٹ کرا لیا تھا مگر برطانیہ میں پہلی مرتبہ 1941ء میں ہوائی جہاز میں جیٹ انجن نصب کیا گیا۔ دوسری طرف جرمنی نے بھی 1939ء میں ہی جیٹ انجن سے چلنے والا جہاز تیار کر لیا تھا۔

1939-42ء ایٹمی ری ایکٹر

جوہری یا ایٹمی توانائی آج کے دور کی طاقتور ترین توانائی ہے۔ اس توانائی سے بے حساب حرارت اور روشنی پیدا ہوتی ہے جسے ایٹمی ری ایکٹر کے ذریعے برقی توانائی میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ پہلا ایٹمی ری ایکٹر 2 دسمبر 1942ء کو شکاگو یونیورسٹی میں ایک اطالوی سائنسدان انریکو فرمی اور اس کے ساتھیوں نے ایجاد کیا تھا۔ اس ری ایکٹر میں گریفائٹ کے بلاک اور یورینیم کی کچھ مقدار سے ایٹمی زنجیری تعامل پیدا کیا گیا تھا۔

اس ری ایکٹر کی کامیاب ایجاد کے بعد کئی دوسرے سائنسدانوں نے اس سے بڑے اور بہتر ری ایکٹر بنائے۔ پہلا افزودگی (Breeder) والا ری ایکٹر امریکہ ہی میں 1951ء میں تیار کیا گیا۔ اس میں تابکار مادے کو افزودہ کرنے کی صلاحیت تھی۔ 1954ء میں ایٹمی ری ایکٹر کی مدد سے ایٹمی توانائی سے چلنے والی دنیا کی پہلی آبدوز ''ناٹیلس'' تیار کی گئی پھر 1955ء میں محدود پیمانے پر عوام کے لئے ایٹمی ری ایکٹر سے برقی توانائی پیدا کی جانے لگی۔ جبکہ وسیع پیمانے پر ایٹمی ری ایکٹر سے بجلی پیدا کرنے کا تجربہ 1956ء میں برطانیہ میں کیا گیا۔ پاکستان میں برقی طاقت حاصل کرنے کے لئے ایٹمی ری ایکٹر 1972ء میں کینیڈا کی مدد سے نصب کیا گیا۔ 1983ء میں پاکستان نے اپنا دوسرا ایٹمی ری ایکٹر چشمہ ری ایکٹر کے نام سے نصب کرنے کے لئے ٹینڈر طلب کئے مگر امریکی دباؤ کی وجہ سے ناکامی ہوئی۔

1945ء ایٹم بم

16 جولائی 1945ء کو امریکہ کی ریاست نیو میکسیکو کے مقام المنوگورڈو پر دنیا کا پہلا تجرباتی ایٹمی دھماکہ کیا گیا۔ یہ دھماکہ 17000 میٹرک ٹن ٹی این ٹی طاقت کا تھا۔ اس کے صرف چند ہفتے بعد امریکہ نے جاپان کے شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرا کر جنگ عظیم دوم کا خاتمہ کر دیا اور اس کے ساتھ ہی انسان ایٹمی دور میں داخل ہو گیا۔

ایٹم بم کی تاریخ ایٹمی توانائی کی تاریخ ہے۔ اس کی ابتداء فرانسیسی سائنسدان ہنری بیکرل کے پیش کردہ نظریہ سے ہوتی ہے۔ لیکن انسان 1939ء سے پہلے اس ننھے ذرے کا دل نہ چیر سکا۔ 1939ء کے موسم گرما میں مشہور زمانہ سائنسدان آئن سٹائن نے اپنے ایک خط میں صدر روز ویلٹ کو ایٹم بم کے امکانات کے متعلق بتایا۔ انہیں امکانات پر صدر امریکہ نے 1940ء میں ایٹم بم تیار کرنے کا حکم دیا۔ 1942ء میں سائنسدانوں نے ایٹم بم تیار کرنے کا منصوبہ مین ہٹن پروجیکٹ تیار کیا جس کے نتیجے میں 1945ء تک یہ خطرناک بم تیار کر لیا گیا۔ دنیا کا دوسرا ملک جس نے ایٹمی دھماکہ کیا وہ روس تھا۔ روس اگست 1949ء میں ایٹمی طاقت بنا۔ 1998ء ایٹمی تاریخ میں نہایت اہم سال ہے کیونکہ اس سال 28 مئی کو دنیائے اسلام میں پاکستان پہلی ایٹمی طاقت بن گیا۔

1955ء وی سی آر

لاطینی زبان میں ویڈیو تصویر کو کہتے ہیں جب کہ ریکارڈ انگریزی میں کسی چیز کو محفوظ کرنے کو کہا جاتا ہے۔ وی سی آر یا ویڈیو کیسٹ ریکارڈ تصویر اور آواز کو برقی سگنلوں کی صورت میں مقناطیسی فیتے پر ریکارڈ کرنے والی مشین کو کہتے ہیں۔ یہی مشین پہلے سے ریکارڈ برقی سگنلوں کی مدد سے ٹیلی ویژن کی سکرین پر آواز اور تصویر کو دوبارہ پیش کرنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔ آواز یا تصویر کو اس طرح ریکارڈ کرنے کی ابتداء 1898ء میں ڈنمارک کے ایک انجینئر ولادی میر پولسن نے کی تھی۔ لیکن اس کے اس طریقے پر 1920ء تک کسی نے توجہ نہ دی 30-1920ء کے دوران جرمنی اور انگلستان میں مقناطیسی ریکارڈنگ کے اس طریقے پر توجہ دی گئی۔ 1935ء میں ایک جرمن سائنسدان نے آکسائیڈ کی سطح والی ٹیپ یا پلاسٹک کا فیتہ ایجاد کیا جو 1948ء میں دنیا کے مختلف ریڈیو سٹیشنوں پر آواز کی ریکارڈنگ کیلئے کام آنے لگا۔ 1955ء وہ سال ہے جب مقناطیسی ریکارڈنگ کے بنیادی طریقے پر ویڈیو ٹیپ ریکارڈر تیار کیا گیا۔

1957ء مصنوعی سیارے

آج کا دور مصنوعی سیاروں کا دور ہے۔ آج دنیا کے بیشتر ممالک اپنے بہت سے مقاصد کے لئے مصنوعی سیارے استعمال کر رہے ہیں۔ خلاؤں تک اس طرح رسائی کی انسانی خواہش بڑی قدیم ہے مگر بیسویں صدی کے وسط تک انسان اس خواہش کو عملی جامہ نہ پہنا سکا تھا۔ 1955ء میں روس اور امریکہ دونوں نے سائنسی تحقیق کے لئے 58-1957ء میں مصنوعی سیارے چھوڑنے کا اعلان کیا۔ پھر 4 اکتوبر 1957ء کو روس امریکہ پر سبقت لے گیا اور اس نے دنیا کا پہلا مصنوعی سیارہ سپوتنک اول زمین کے مدار میں پہنچا دیا۔ امریکہ نے 6 دسمبر 1957ء کو اپنا پہلا سیارہ مدار میں بھیجا۔

1961ء انسان بردار خلائی سفر

صدیوں سے انسان کرہ زمین کی قید سے نکل کر خلاؤں کی وسعتوں میں کھو جانے کا خواہاں تھا۔ ان خواہشات کا اظہار دنیا کے قدیم و جدید ادب میں اکثر کیا گیا ہے۔ لیکن انسان کا یہ قدیم خواب سائنس کی شاخ آسٹرونائکس کے وجود میں آنے کے بعد شرمندہ تعبیر ہوا۔ اگرچہ خلائی پروازوں کا سلسلہ 1957ء میں شروع ہو گیا تھا مگر 1961ء میں پہلا انسان خلاء کے سفر پر روانہ ہوا۔ 12 اپریل 1961ء کو روس نے اپنا پہلا انسان بردار خلائی جہاز ''واسٹک'' مدار میں بھیجا اس پر ایک انسان یوری گیگرین سوار تھا۔ روس کے جواب میں امریکہ نے 5 مئی 1961ء کو اپنا پہلا انسان بردار خلائی جہاز ''مرکری'' خلا میں بھیجا پھر دونوں ملکوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی دوڑ شروع ہو گئی۔ جو انسان کو 1969ء میں چاند تک لے گئی۔

1999ء کلوننگ

اس صدی کی آخری دہائیوں میں انسان کی سائنسی ترقی عروج پر پہنچ گئی ہے جہاں بہت سی اور عجیب و غریب چیزیں ایجاد ہو گئیں وہیں جینیات کی دنیا میں انقلاب انگیز طریقہ کلوننگ وجود میں آ گیا ہے۔ اس حیاتیاتی طریقے سے کسی بھی جاندار شے کی دوسری کئی کاپیاں تیار کی جا سکتیں ہیں۔ ان چند اہم ایجادات کے علاوہ بیسویں صدی میں ایسی بے شمار چیزیں ایجاد ہوئیں جو اگرچہ کسی طور پر بھی کم اہم نہیں ہیں مگر ان کے ذکر کے لئے بے شمار صفحات کی ضرورت ہو گی۔ علاوہ ازیں انسان کی ایجادات کا سلسلہ اب بھی جاری و ساری ہے کیونکہ جب تک انسان کی ضرورتیں باقی ہیں ایجادات ہوتی رہیں گی۔

اسکائی لفٹ کا بدترین حادثہ

دنیا کا اسکائی لفٹ کا بدترین حادثہ 9 مارچ 1976ء کو اٹلی میں کیوالیس کے تفریحی مقام پر ہوا' جب لفٹ کیبل ٹوٹنے سے 42-افراد موت کے منہ میں چلے گئے۔ حال ہی میں اسکائی لفٹ کا ایک بدترین حادثہ بھی اٹلی میں ہی رونما ہوا۔ 3 فروری 1998ء کو ای اے-6بی پرولر جیٹ جسے امریکی میرین دستوں کا کیپٹن رچرڈ ایش بے اڑا رہا تھا' سینٹ کرمیس کے مقام پر کیبل کار کی تاروں سے ٹکرا گیا۔ اس حادثے میں 20-افراد ہلاک ہوئے۔ ایش بے کو عوام کے قتل عام کے جرم سے تو بری قرار دے دیا گیا' البتہ وہ حادثے کی ایک ویڈیو فلم برباد کر کے انصاف کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کے جرم کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ امریکی حکومت نے ہر مرنے والے کے خاندان کے لئے 51 ہزار 172 ڈالر تقریباً 25 لاکھ 60 ہزار روپے امدادی اور لفٹ کی مرمت کے لئے گاؤں کو 2 کروڑ ڈالر (ایک ارب روپے) ادا کئے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ سیدہ انیس فاطمہ صاحبہ زوجہ مکرم سید محمد میاں سلیم شاہجہانپوری صاحب کراچی کے ہسپتال میں 24 جولائی 2002ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی عمر قریباً 80 سال تھی۔ انہوں نے اپنے پیچھے تین بیٹے مکرم سید خالد جمیل صاحب (عراق) مکرم راشد میاں سید صاحب اور مکرم عارف رشید صاحب (کیلیفورنیا امریکہ) اور تین بیٹیاں مکرمہ صغریٰ بانو صاحبہ (کراچی) مکرمہ نجمہ سلطانہ صاحبہ کراچی اور مکرمہ ڈاکٹر بدر خالد صاحبہ امریکہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ مورخہ 26 جولائی 2002ء کو بیت العزیز کراچی میں مقامی مربی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم سلیم شاہجہانپوری صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ بڑی نیک، ملنسار اور عبادت گزار تھیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم بشارت احمد وڑائچ صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ جوہر ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں خاکسار کے خسر مکرم میاں عبدالسمیع صاحب نون ایڈووکیٹ سرگودھا کے دل کا بائی پاس آپریشن مورخہ 29 جولائی 2002ء کو ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں بفضل تعالیٰ کامیابی سے ہو گیا ہے۔ وہ اب روبصحت ہیں۔ ان کی کامل شفایابی اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم چوہدری مسعود احمد سوہاوی صاحب دارالبرکات ربوہ ایک عرصہ سے علیل ہیں، احباب جماعت کی خدمت میں ان کی کامل صحت یابی کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

مکرم حکیم ممتاز احمد صاحب کھرپہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل رحم سے جلد صحت دے۔

مکرم حکیم بشارت احمد صاحب مظفر پور سیالکوٹ کی اہلیہ سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرمہ سیدہ سارہ کلیم صاحبہ بنت مکرم سید کلیم محمود صاحب نے کراچی بورڈ کا میٹرک (سائنس گروپ) کا امتحان وہائٹ ہاؤس گرائمر سکول کراچی سے 84.7 فیصد مارکس لے کر A گریڈ میں پاس کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک فرمائے۔

ولادت

مکرم منظور احمد صاحب نائب قائد عمومی انصاراللہ پاکستان لکھتے ہیں۔ میرے بیٹے مکرم محمد خالد محمود صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 4 جولائی 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام شعیب احمد خالد عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے اس کی درازی عمر، نیک خصائل اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

محترم ماسٹر غلام محمد صاحب نصیر آف دارالیمن غربی ربوہ بعمر 92 سال 15 جولائی 2002ء بروز سوموار وفات پا گئے۔ 16 جولائی کو مکرم مولانا راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں عصر کے بعد آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ نے دعا کروائی۔ آپ لمبا عرصہ اپنے محلہ میں زعیم انصاراللہ کے عہدہ پر فائز رہے۔ آپ نے لواحقین میں دو بیٹے اور 5 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم مرحوم کو جنت میں اپنا قرب عطا فرمائے۔

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے

ویکسین اور بوسٹر ڈوز کا آخری ٹیکہ

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 12 اور 13 اگست 2002ء بروز سوموار اور منگل بوقت 9-00 بجے صبح تا 5-30 بجے شام ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے انجیکشن لگائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ پچھلے سال اگست 2001ء کو لگنے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز (Booster Dose) کا آخری ٹیکہ بھی لگایا جا رہا ہے۔ اگر آخری ٹیکہ نہ لگوایا گیا تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب سے گزارش ہے کہ وہ استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ فضل عمر ہسپتال سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

گمشدہ رسید بک

مجلس انصاراللہ ڈیفنس لاہور کی رسید بک نمبر 1042 گم ہو گئی ہے۔ احباب مطلع رہیں کہ اس رسید بک پر کسی قسم کا کوئی چندہ ادا نہ کیا جائے۔

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

بقیہ صفحہ 8

گئی ہے کہ وہ سیاسی جماعتوں اور گروپوں کی کوریج کیلئے کسی غیر ضروری حمایت یا مخالفت سے مکمل گریز کرتے ہوئے سیاسی جماعتوں کو انتخابی تیاریوں کے سلسلے میں اپنا مؤقف پیش کرنے کا موقع دیں۔

عراق سلامتی کونسل کی شرائط پر عمل کرے

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ عراق سلامتی کونسل کی شرائط پر عمل درآمد کی یقین دہانی کرائے۔ حکومت عراق کے خط کے جواب کوفی عنان نے لکھا کہ اسلحہ معائنہ ٹیم کی واپسی کیلئے شرائط اقوام متحدہ کی قراردادوں سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ میں چاہتا ہوں کہ انسپکٹر بغداد جا کر کام شروع کر دیں۔

تائیوان کو جنگ کی دھمکی چین نے تائیوان پر دباؤ بڑھاتے ہوئے اسے خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے جزیرہ کے مستقبل کے بارے میں ریفرنڈم کرانے کی کوشش کی تو اس کے خلاف فوجی کارروائی کی جائے گی امن کے تحفظ کیلئے طاقت استعمال کر سکتے ہیں۔

فلسطینی مہاجرین کی ذمہ دار حکومت امریکی وزیر دفاع رمزفیلڈ نے کہا ہے کہ شاید فلسطینی مہاجرین کو وطن واپس آ کر ذمہ دار حکومت قائم کرنا پڑے۔ ایسی حکومت ہونی چاہئے جس پر اعتماد کیا جا سکے کہ جو سمجھوتہ کرے گی اس پر قائم رہے گی۔ یاسر عرفات کی فلسطینی اتھارٹی دہشت گردی میں ملوث ہے اس لئے امن مذاکرات مؤثر نہیں۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 14 / اگست 2002ء

12.05 a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	عربی زبان میں چند پروگرام
2-15 a.m	واقفین نو بچوں کا تربیتی پروگرام
2-50 a.m	خطابات جلسہ سالانہ 1956ء
3-50 a.m	تعارفی پروگرام
4-50 a.m	خطبہ جمعہ
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، تاریخ احمدیت، عالمی خبریں
7-00 a.m	پروگرام گلدستہ
7-40 a.m	مجلس سوال و جواب "انگریزی"
8-30 a.m	ہماری کائنات میزبان سید طاہر احمد
9-00 a.m	اردو کلاس
10-30 a.m	ترکی کی سیر اور تعارف
11-00 a.m	اطفال ملاقات
12-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-30 p.m	خطبہ جمعہ سواحیلی ترجمہ کے ساتھ
2-45 p.m	مجلس سوال و جواب انگریزی
3-30 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
4-00 p.m	انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-15 p.m	اٹلی کی سیر اور تعارف
6-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، تاریخ احمدیت، عالمی خبریں
6-45 p.m	اردو کلاس
8-10 p.m	بنگلہ زبان میں چند پروگرام
9-15 p.m	اطفال سے ملاقات
10-15 p.m	فرانسیسی احباب سے ملاقات
11-15 p.m	جرمن زبان میں چند تربیتی پروگرام

جمعرات 15 / اگست 2002ء

12-10 a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	عربی زبان میں چند پروگرام
2-20 a.m	پروگرام گلدستہ
2-55 a.m	مجلس سوال و جواب انگریزی
3-40 a.m	ہماری کائنات
4-05 a.m	اطفال سے ملاقات اردو
5-20 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
6-05 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس ملفوظات، عالمی خبریں
7-00 a.m	واقفین نو کا تربیتی پروگرام
7-30 a.m	مجلس سوال و جواب 29-6-97
8-15 a.m	فن کدہ
8-45 a.m	کھانے سکھانے کا پروگرام المائدہ
9-15 a.m	چلڈرنز کارنر پیشکش ایم ٹی اے کینیڈا
10-25 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
10-55 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
12-00 p.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-45 p.m	خطبہ جمعہ سندھی ترجمہ کے ساتھ 18-7-97
2-50 p.m	مجلس سوال و جواب انگریزی
3-45 p.m	تقریر جلسہ سالانہ 1956ء
4-15 p.m	انڈونیشین زبان میں چند پروگرام
5-15 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
6-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات، عالمی خبریں
6-50 p.m	مجلس سوال و جواب "انگریزی"
8-00 p.m	خطبہ جمعہ بنگلہ ترجمہ کے ساتھ
8-55 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
10-00 p.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
11-00 p.m	جرمن زبان میں چند پروگرام

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ ہفتہ 10-اگست زوال آفتاب : 1-13
☆ ہفتہ 10-اگست غروب آفتاب : 8-01
☆ اتوار 11-اگست طلوع فجر : 4-58
☆ اتوار 11-اگست طلوع آفتاب : 6-27

گیس کے نرخوں میں ساڑھے چھ فیصد اضافہ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے قدرتی گیس کے نرخوں میں ساڑھے چھ فیصد اضافے کی منظوری دی ہے۔ اوگرا کے چیئرمین منیر احمد نے اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ سوئی ناردرن گیس پائپ لائن لمیٹڈ (SNGPL) کی درخواست پر کیا گیا ہے۔ کہا گیا ہے کہ فیصلہ حتمی ہوگا اور اس کو کسی بھی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ سوئی ناردرن کے صوبہ پنجاب اور سرحد میں 22 لاکھ سے زیادہ صارفین ہیں۔

جارحیت کا ڈٹ کر مقابلہ کرینگے عراق کے صدر صدام حسین نے کہا ہے کہ برائی کی قوتوں کو اپنے تابوت اٹھانا پڑیں گے۔ اور وہ اپنے ناپاک منصوبوں سمیت دفن ہو جائیں گے۔ جس نے بھی عربوں اور مسلمانوں کو جارحیت کا نشانہ بنایا اس کا انجام عبرتناک ہوگا۔ بے گناہ لوگوں کا خون بہا کر اور دھمکیاں دے کر کوئی بھی دنیا میں نہیں رہ سکتا۔ اگر امن وسلامتی چاہتے ہیں تو دوسروں کے حقوق اور سلامتی کا احترام کرنا سیکھیں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل عراق کے اٹھائے گئے سوالوں کا جواب دے اور اپنی قراردادوں کے مطابق ذمہ داریاں پوری کرے۔ دھمکیوں اور جارحیت سے ہم کو نہیں دبایا جا سکتا۔ ہم اپنے موقف پر قائم ہیں اور جارحیت کا ڈٹ کر مقابلہ کرینگے۔

یورپی یونین کے وفد کی سیاسی جماعتوں سے ملاقاتیں ملک کی تین بڑی سیاسی جماعتوں نے انتخابات کی مانیٹرنگ کیلئے آنے والے یورپی یونین کے وفد کو آئندہ انتخابی عمل کے بارے میں اپنے تحفظات سے آگاہ کر دیا ہے۔

ہونے والی دھاندلی کا جائزہ لیں گے یورپی یونین آبزرور مشن کے سربراہ نے کہا ہے کہ ان کا مشن عام انتخابات کے حوالے سے پورے عمل کا جائزہ لے گا اور اس میں پولنگ سے قبل دھاندلی کے واقعات بھی شامل ہونگے۔

23 ملوں کے خلاف کارروائی حکومت پنجاب نے کاشتکاروں کو گنے کی قیمت کی عدم ادائیگی پر صوبہ کی 23 شوگر ملوں کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کیا ہے اور اس سلسلہ میں کین کمشنر پنجاب نے تمام متعلقہ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن افسران کو پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950ء کے تحت کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے

بجلی مزید مہنگی نیپرا نے غیر اعلانیہ طور پر اپنے کمرشل، صنعتی اور زیادہ مقدار میں بجلی استعمال کرنے والے صارفین کیلئے پاور ٹیرف 10 سے 20 پیسے فی یونٹ بڑھا دیا ہے۔ تاکہ گھریلو صارفین پر پڑنے والے بوجھ کو کم کیا جا سکے۔ یاد رہے کہ وفاقی حکومت نے نیپرا سے کہا تھا کہ گھریلو صارفین پر پڑنے والے بوجھ کو دوسری کلاس کے صارفین پر منتقل کیا جائے گا۔

تعلیمی اداروں کی رہنمائی کیلئے خودمختار کمیشن کا قیام وفاقی کابینہ نے ملک میں قومی ترجیحات کے پس منظر میں اعلیٰ تعلیم اور ریسرچ کے سلسلے میں یونیورسٹیوں اور ڈگری جاری کرنے والے تعلیمی اداروں کی رہنمائی، امداد اور سہولیات پیدا کرنے کیلئے اعلیٰ تعلیم کا کمیشن قائم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ کابینہ کا یہ اجلاس صدر جنرل مشرف کی صدارت میں ہوا۔ اعلیٰ تعلیمی کمیشن ملک میں اعلیٰ تعلیم کو فروغ دینے کیلئے پالیسیاں اور نصاب مرتب کرے گا اور ترجیحات کا تعین کرے گا۔ اس کے علاوہ یہ کمیشن تعلیمی اداروں کی کارکردگی اور ان کی ضروریات کے پیش نظر ان کو مالی امداد فراہم کرے گا اور فیلوشپ اور سکالرشپ پروگراموں کے لئے اقدامات کرے گا۔

سیاسی جماعتوں کے ذرائع ابلاغ سے کوریج کا ضابطہ اخلاق الیکشن کمیشن نے سرکاری الیکٹرانک میڈیا سے سیاسی جماعتوں اور گروپوں کی غیر جانبدارانہ اور متوازن کوریج کیلئے ضابطہ اخلاق جاری کر دیا ہے۔ جس میں پی ٹی وی اور ریڈیو پاکستان کو ہدایت کی

(باقی صفحہ 7 پر)

ضروری اطلاع

سکول 10-اگست کی بجائے 24-اگست بروز ہفتہ کھلے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ نیز دو لیڈیز ٹیچر کی آسامیاں خالی ہیں سکول کھلنے پر خواہشمند رابطہ کریں

ہیڈ مسٹریس الفیض پبلک سکول
دارالصدر غربی ربوہ فون 211220

جرمن ولوکل ہومیو پیتھک ادویات

جرمن ولوکل ہومیو پیتھک ادویات، مدرٹنکچرز، پوٹینسیاں، بائیو کیمک ادویات، سادہ ٹکیاں، گولیاں شوگر آف ملک وغیرہ رعایتی قیمتوں پر دستیاب ہیں۔ نیز 117 ادویات کے جرمن پوٹینسی سے تیار شدہ بریف کیس دستیاب ہیں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ۔ فون 213156

بین الاقوامی ہومیو پیتھک معالجین کی رائے میں بی ایم کی فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کٹ کی موجودگی

70% ڈاکٹر آپ کے گھر میں موجود ہونے کے مترادف ہے (پروفیسر ڈاکٹر فریڈرک، برطانیہ)

پاکستان کے لیے یہ بات باعث مسرت ہے کہ یہاں ہومیو پیتھک ادویہ سازی میں بی ایم ایک ایسا ادارہ موجود ہے جو بین الاقوامی کوالٹی سرٹیفکیشن حاصل کر چکا ہے۔ اس ادارے کا ایک اور بین الاقوامی کارنامہ ہومیو پیتھک ادویات پر مشتمل فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کٹ کا متعارف کروانا ہے۔ اس فسٹ ایڈ کٹ کو نا صرف ملک پاکستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی سراہا گیا۔ دُنیا کے نامور ہومیو پیتھک معالجین کا کہنا ہے کہ "بی ایم فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کٹ کی موجودگی کا مطلب 70% ڈاکٹر ہر وقت آپ کے ساتھ اور پاس موجود ہے" ایشیا، یورپ، امریکہ اور کینیڈا کے ہومیو پیتھک معالجین نے اس فسٹ ایڈ کٹ کی افادیت کو دیکھتے ہوئے کہا ہے کہ، گھر، سکول، کالجز، لائبریری، پرائیویٹ و سرکاری دفاتر، سکول وین، ذاتی گاڑی، فیکٹری اور کوئی بھی ایسی جگہ جہاں آپ ضروری سمجھیں، اس فسٹ ایڈ کٹ کا رکھنا یقیناً فائدہ مند ہے۔ ادارہ بی ایم یقیناً اس عظیم کارنامے پر مبارکباد کا مستحق ہے۔ ملکی اور غیر ملکی سطح پر ہومیو پیتھک شعبہ سے منسلک شخصیات نے اس فسٹ ایڈ باکس کی پریزنٹیشن کو بے حد مؤثر قرار دیا ہے کیونکہ اس فسٹ ایڈ باکس میں دی گئی ادویات سے متعلق معلوماتی لٹریچر کو 19 زبانوں میں عام فہم الفاظ سے ساتھ منتقل کیا گیا ہے۔ جس کے باعث اسے دُنیا کے بیشتر ممالک میں بے حد پذیرائی ملی۔ اس فسٹ ایڈ باکس میں نوزائیدہ بچے سے لے کر بڑھاپے کے عوارض تک، بچوں، نوجوانوں، بچیوں، عورتوں، مردوں، حتیٰ کہ ہر مرد وزن اور عمر کے لیے قدرتی اجزاء پر مشتمل مضر اثرات سے پاک نسخہ کیمیا موجود ہیں، جواب پاکستان میں بھی انتہائی ارزاں قیمت پر متعارف کروایا جا رہا ہے۔ پاکستان میں بی ایم فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کٹ کو متعارف کروانے والے نمائندہ ایچ اے سیٹھی کا کہنا ہے کہ یہ فسٹ ایڈ باکس پاکستان کے ہر گھر میں ہونا چاہیے۔ انہوں نے تمام سکولوں، کالجز، فیکٹری مالکان اور رفاہی اداروں کے لیے خصوصی پیکج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ان تمام اداروں کو فسٹ ایڈ باکس کی 75% قیمت ادا کرنا ہوگی۔ جبکہ 25% بی ایم کی طرف ڈونیشن ہوگی۔ یہ خصوصی سہولت محدود مدت تک جاری رہے گی۔ پاکستان بھر کے کسی بھی کونے میں جو بھی افراد اس فسٹ ایڈ باکس کو خریدنے میں دلچسپی رکھتے ہوں گے۔ انہیں ڈیلیوری اُن کے گھر تک فری دی جائے گی۔ یعنی انہیں ڈیلیوری چارجز ادا نہیں کرنا ہوں گے۔ دیگر معلومات اور اپنے آرڈر فوری بک کروانے کے لیے:

MR. H.A. SETHI
EXIM INTERNATIONAL
50/A Main Gulberg Lahore.

موبائل رابطہ:
0300 - 9479166, 0300 - 8403711

ای میل:
bmhp@brain.net.pk
Bmhp@nexlinx.net.pk,

فیکس:
0092 - 42 - 5752566 - 5272156

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 FAX:213966

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

دوکانیں کرائے کیلئے خالی ہیں
رحمت بازار میں کچھ دکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں- نیز کچھ گھریلو سامان برائے فروخت ہے-
رابطہ بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اقصیٰ چوک ربوہ فون 213698

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699-214214 گھر 211971